اسلامی نظریۂ حیات ، اسلامی فلسفۂ حیات، اسلامی نظامِ حیات، مؤلف: پروفیسر خورشید احمد۔ ناشران: شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ، کراچی یونی ورسٹی اور انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، اسلام آباد۔ نظرثانی شدہ ایڈیشن ۲۰۱۶ء۔ صفحات: حصہ اوّل: ۱۵۴، دوم: ۲۶۶، سوم: ۲۵۲۔ قیمت (علی الترتیب): حصہ اوّل: ۱۷۵ روپے، دوم: ۲۶۶ روپے، سوم: ۲۵۲ روپے۔ کُل قیمت: ۶۲۵ روپے۔ ۲۰ جون تک منشورات سے ۴۰۰ روپے میں دستیاب۔

تقریباً نصف صدی قبل ۱۹۶۳ء پروفیسر خورشید احمد نے کراچی یونی ورسٹی کے اس وقت کے شیخ الجامعہ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی صاحب کے توجہ دلانے پر اسلامی نظریۂ حیات ترتیب دی تھی اور جامعہ کراچی کے شعبہ تصنیف و تالیف اور ترجمہ کی جانب سے ہی اسے شائع کیا گیا تھا۔ گذشتہ ۵۳ سال میں اس کتاب کے ایک لاکھ سے زائد نسخے شائع ہوئے۔

اسلامی نظریۂ حیات کا اوّلین ایڈیشن ایک جلد پر مشتمل تھا، لہٰذا ضخیم تھا لیکن اب یہ مناسب سمجھا گیا کہ اس کتاب کے تینوں حصے الگ الگ کتاب کے طور پر شائع کیے جائیں اور تینوں کا مجموعہ ایک ساتھ بھی دستیاب رکھا جائے۔

اسلامی نظریۂ حیات کے پیش لفظ میں، شیخ الجامعہ کراچی، محترم ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی دُکھ بھرے انداز میں ہمارے نوجوانوں کی اسلام کے حوالے سے کتنی صحیح عکاسی کرتے ہیں:

''ہماری درس گاہوں میں یہ روح فرسا منظر دیکھنے میں آتا ہے کہ ہمارے نوجوانوں کا ایمان متزلزل ہے جس کی وجہ سے نہ ان میں کردار کی بلندی باقی رہی ہے نہ صحیح ترقی کا ولولہ۔ یہی نہیں کہ ان کے عمل سے اسلام کی خوشبو نہیں آتی بلکہ ان کے دل بھی محبت سے خالی ہوتے جاتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ پاکستان سے محبت کا جذبہ بھی کمزور پڑ گیا ہے۔ انھیں اپنے والدین اور بزرگوں کی زندگی میں اسلام نظر نہیں آتا تو وہ اپنے آبائی دین کی عظمت کو کیسے سمجھیں۔

ہماری درس گاہیں جسد بے جان ہیں، جہاں نہ علم ہے نہ کردار۔ نہ دین، نہ جذبہ۔ ان سے تعلیم پاکر نوجوان جوش و ولولہ کہاں سے لائیں؟ ان کے دل پر جب اغیار کی عظمت کے نقوش ثبت ہیں تو وہ اپنی کس چیز پر فخر کریں۔ اگر ان کے کانوں میں مغربی تہذیب کے راگوں کے الاپ ہی پڑے ہیں تو وہ اپنی تہذیب میں کسی خوبی کا نشان کیسے پائیں گے؟ اور ثقافت اور دین کا چوں کہ گہرا تعلق

ہے لہٰذا ان کے دل اگر ارتداد کی طرف مائل ہوں تو اس میں حیرت کی کیا بات ہے"۔(ص ۵-۶)

اس کتاب سے محض نصابی کتاب کے طور پر نہیں، بلکہ اسلامی دعوت کو اس دور کے نوجوانوں کے سامنے پیش کرنے کے حوالے سے ہر طرح استفادہ کیا گیا، خصوصاً مقابلے کے امتحانوں میں حصّہ لینے والوں کے لیے ایک MUST کی حیثیت اختیار کیے رہی۔ اس کے بے شمار جعلی ایڈیشن شائع ہوئے اور مقبولیت حاصل کرتے رہے۔

اس کتاب کی تالیف میں بعض انتہائی مشہور و معروف مسلمان اہلِ علم کی نگارشات ان کی اجازت سے شاملِ اشاعت ہیں: مولانا سیّد ابوالحسن علی ندوی، لکھنؤ (بھارت)، ڈاکٹر مصطفیٰ زرقا، دمشق (شام)، مولانا سیّد ابوالاعلیٰ مودودی، لاہور، مولانا امین احسن اصلاحی، لاہور، ڈاکٹر حمید اللہ، پیرس (فرانس)، مولانا صدرالدین اصلاحی، اعظم گڑھ (بھارت)، جناب نعیم صدیقی، لاہور، مولانا افتخار احمد بلخی، کراچی۔ اس سے اس کتاب کی افادیت اور کشش بہت بڑھ گئی ہے۔

اسلامی نظریۂ حیات (حصّہ اول)، مذہب اور دورِ جدید سے متعلق مباحث پر مشتمل ہے، جب کہ (حصّہ دوم) اسلامی فلسفۂ حیات اور (حصّہ سوم) اسلامی نظامِ حیات سے متعلّق ہے۔ بحیثیت مجموعی اس کتاب میں زندگی کے اسلامی تصور کے تمام پہلوؤں کو مختصراً اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے کے ذہن میں اسلام کے پورے نظامِ فکر و عمل کا ایک واضح نقشہ بن جائے اور اسلام کے تقاضوں کی سمجھ بھی اس میں پیدا ہو جائے۔

مناسب ہوگا اس کتاب کا ایک اچھا انگریزی ترجمہ شائع کیا جائے کہ یہ معاشرے کی ضرورت ہے۔ کتاب کی اہمیّت کے پیشِ نظر ضروری ہے کہ اس کی جدید انداز پر معقول تشہیر کروائی جائے۔ اسکول، کالج، جامعات اور دوسرے اداروں کی لائبریری میں فراہم کی جائے۔ ریڈیو اور ٹیلی وژن پر تشہیر کی جائے اور کتب میلوں میں خاص طور پر رکھوائی جائے۔(شہزادالحسن چشتی)

ماہنامہ المدینہ، کراچی، خصوصی شمارہ: تحفظ ماحولیات اور طب وصحت، تعلیماتِ نبویؐ کی روشنی میں، مدیر: قاری حامد محمود۔ ملنے کا پتا: ماہنامہ المدینہ، صائمہ ٹاورز کمرہ ۲۰۵-اے، سیکنڈ فلور، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی۔ فون: ۰۳۰۰-۲۲۰۴۲۵۵۔ صفحات: ۴۴۸۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

خصوصی شمارے اپنے موضوع سے انصاف کریں تو انھیں پڑھ کر خوشی محسوس ہوتی ہے۔